سوال

(385)قربانی کا جانور خریدنے کے بعد اس میں عیب پڑنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اگر قربانی کا جانور خریدنے کے بعد اس میں عیب پڑجائے تو اسے ذبح کیا جاسکتا ہے یا اس کی جگہ کوئی صحیح وسالم جانور خریدنا ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

احادیث میں قربانی کے جانور کے متعلق صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کا یہ معمول بیان ہوا ہے کہ اسے ذبح کرتے وقت ان عیوب کو دیکھتے تھے، جو قربانی کے لئے رکاوٹ کا باعث ہیں ،اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اگر خریدنے کے بعد ذبح کرنے سے پہلے قربانی کے جانور میں کوئی عیب پڑجائے تو وہ قربانی کے قابل نہیں رہتا اسے تبدیل کرنا چاہیے۔ یہ ایسے ہے جیسے قربانی کے جانور کو قبل از وقت ذبح کر دیا جائے، چنانچہ حدیث میں بیان ہے کہ حضرت ابوبردہ بن نیار رضی اللہ عنہ نے عید سے پہلے قربانی کا جانور ذبح کردیا تھا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ''یہ عام گوشت ہے اس کے بدلے کوئی اور جانور ذبح کیا جائے۔'' [صحیح بخاری، الاضاحی : ۵۵۶۰]

خریدنے کے بعد عیب پڑنے کی صورت میں بعض صحابہ کرام رضی اللہ عنہم اس جانور کو قربانی کے طور پر ذبح کردینے کا فتویٰ دیتے ہیں اور دلیل میں یہ حدیث پیش کرتے ہے کہ حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ نے قربانی کے لئے ایک دنبہ خریدا، لیکن ذبح سے پہلے اس کی چکی ایک بھیڑیا لے گیا تو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں وہی جانور ذبح کرنے کی اجازت فرمائی۔ [مسند امام احمد :۳/۷۸]

لیکن ایک تو یہ حدیث اس قابل نہیں کہ اسے بطور صحت پیش کیا جائے، کیونکہ اس کی سند میں ایک راوی جابر جعفی ہے جو محدثین کے ہاں انتہائی مجروح اور ناقابل اعتبار ہے، نیز اس کی سند میں ایک دوسرا محمد بن قرظہ جو جابر جعفی کا استاد ہے، کتب جرح میں اسے مجہول قرار دیا گیا ہے۔ [خلاصہ تہذیب الکمال، صفحہ نمبر: ۳۵۶]

دوسری بات یہ ہے کہ دنبے کی چکی کانہ ہونا کوئی ایسا عیب نہیں ہے جو قربانی کے لئے رکاوٹ کا باعث ہو۔ یہ ایسے ہے کہ اگر قربانی کے جانور کا دانت ٹوٹ جائے تو اسے قربانی کے طور پر ذبح کیا جاسکتا ہے۔ حاصل یہ ہے کہ قربانی کا جانور نامزد کرنے کے بعد اگر اس میں عیب پڑجائے تو اس کے بدلے دوسرا جانور ذبح کرنا چاہیے۔ اگر قربانی کی استطاعت نہیں تو اللہ تعالیٰ کسی انسان کو اس کی طاقت سے زیادہ تکلیف نہیں دیتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

جلد:2 صفحہ:392